Rampur State Gazette

بحکم بندگانِ اعلیحضرت حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۵ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۷ر شعبان المعظم ۱۳۵۴ھ مطابق ۱۶ر نومبر ۱۹۳۵ء جلد ۲

حصۂ اوّل

احکام جلالت مآب ہمایوں اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

(۱)	صراحت روانگی پیرنجات (بایام تعطیل) منسٹر صاحبان بہادر و سکریٹری صاحبان بہادر وغیرہ	۲
(۲)	ہدایت حصول احکام براہ راست از بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم بزمانہ روانگی منسٹر صاحبان بہادر (دوران تعطیلات)	۔۔
(۳)	انعقاد اجلاس کمیٹی واضع قوانین (بتاریخ ۲۰ر نومبر ۱۹۳۵ء) بمقام خسرو باغ	۔۔
(۴)	اختیارات اجازت صاحب چیف منسٹر بہادر درباب ثبت دستخط سکریٹری صاحبان بہادر (تا تحت)	
۵	منظوری رخصت صاحب چیف منسٹر بہادر	

آرڈر ان سٹیٹ کونسل رامپور

۱	منظوری بائی لاز میونسپلٹی متعلق "مذبح" و "عمارت"	از ۴ تا ۔۔

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم

روبکار:- مورخہ ۹ نومبر ۱۹۳۵ء

تعطیلات عام میں اکثر افسران ریاست اپنے ریاست سے باہر جاتے ہیں۔ یہ بجائے خود نامناسب نہیں۔ مگر ایسا اتفاق ہونا بھی ممکن ہے کہ کسی ایک ہی تعطیل میں تقریباً تمام منسٹران و سکریٹریان۔ افسران صیغہ و حکام عدالت ریاست سے باہر چلے جائیں۔ اور اُن کی عدم موجودگی میں اہم یا فوری ضروریات کے پورا ہونے میں دقتیں واقع ہوں اس لئے برائے آئندہ حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:-

تعطیلات میں دو تہائی منسٹران۔ سکریٹریان۔ افسران صیغہ و حکام عدالت باری باری سے باہر جا سکیں گے۔ مگر ایک تہائی رامپور میں موجود رہیں گے۔ افسران صیغہ کے متعلق اس انتظام کے ذمہ دار منسٹر صاحبان بہادر ہوں گے۔ اور سکریٹریان و منسٹران کے متعلق صاحب چیف منسٹر بہادر ذمہ دار ہوں گے۔

محرم اور شبہائے رمضان میں افسران جن سے انتظامات متعلق ہوتے ہیں باہر نہ جا سکیں گے۔

آئندہ ان احکام کی سختی سے پابندی کیجائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
ایک ایک نقل اس روبکار کی جملہ منسٹر صاحبان بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم

روبکار:- مورخہ ۹ نومبر ۱۹۳۵ء

صاحب چیف منسٹر بہادر۔ صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر صاحب ریونیو منسٹر بہادر۔ صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس تعطیلات موجودہ میں باہر گئے ہوئے ہیں۔ اور صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر بکار سرکار باہر جا رہے ہیں۔ معزہ بالا منسٹر صاحبان بہادر کے ماتحت سکریٹری صاحبان بہادر اگر اُن کی غیر موجودگی میں ان کی واپسی تک کوئی ضروری امر پیش آئے تو اس کے متعلق براہ راست مابدولت سے احکام حاصل کریں آئندہ سے روبکار مصدرہ امروزہ بابت رخصت اتفاقیہ و اجازت بزمانہ تعطیلات کے مطابق عمل کیا جائے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم

روبکار:- مورخہ ۱۳ نومبر ۱۹۳۵ء

مابدولت و اقبال حکم فرماتے ہیں کہ حسب دفعہ ۳ باب دوم قواعد کارروائی کمیٹی واضع قوانین کمیٹی مذکور کا اجلاس اول ۲۰ نومبر ۱۹۳۵ء کو خسرو باغ میں منعقد ہو

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم

روبکار :-　　واقع ۱۳ ر نومبر ۱۹۳۵ء

صاحب چیف منسٹر بہادر کو اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے محکموں کا
علاوہ کاغذات دارالانشاء اپنے ماتحت سکریٹری کو میغہ جات متعلقہ کے
کام کے متعلق اپنی طرف سے دستخط کرنے کی اجازت دے سکتے ہیں

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

روبکار :-　　واقع ۱۴ ر نومبر ۱۹۳۵ء

کاغذات متعلقہ ملاحظہ ہوئے۔ مسٹر مسعود الحسن صاحب چیف منسٹر
بہادر کی رخصت چند ہفتہ برائے تبدیلی آب و ہوا یوم استدعا سے
منظور ہے۔ ایام رخصت میں عہدہ چیف منسٹر کی خدمات مسٹر بشیر حسین زیدی
صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر انجام دیں گے۔ عہدہ پولیٹیکل منسٹر کا کام علاوہ
دارالانشاء کے کام کے جو مسٹر سید بشیر حسین زیدی خود انجام دیں گے بقیہ
میغہ جات کا کام مسٹر عبدالرؤف صاحب چیف انجینیر بہادر بحیثیت منسٹر
انجام دیں گے۔ اور اس زمانہ میں ممبر کونسل شمار ہوں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم۔

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل رامپور

حکم:- تاریخ ۸ نومبر ۱۹۳۵ء

ملاحظہ گزٹ ۵۲ مطبوعہ ۹ نومبر ۱۹۳۵ء واضح ہو کہ بائی لاز میونسپلٹی متعلق مذبح و عمارت کی منظوری کا آرڈر مورخہ ۲ نومبر ۱۹۳۵ء بدون بائی لاز منظور شدہ طبع ہوا ہے حالانکہ حکم میں اندراج گزٹ کی صراحت تھی۔ اور اصل یہی ہے کہ حکم منظوری کے ساتھ مجوزہ قوانین وغیرہ ہمیشہ طبع ہوتے ہیں۔ چونکہ عدم اندراج گزٹ کے باعث ترمیمات کا علم نہیں ہو سکا۔ لہذا ہر دو بائی لاز متذکرہ کو آئندہ گزٹ میں مع حکم ہذا درج کیا جاتا ہے۔ اور ڈپٹی سکریٹری صاحب سررشتہ صدر بابت عدم اشتمال بکار متعلق سے جواب لے کر ارسال اجلاس کریں حکم ہذا برائے کارروائی سررشتہ صدر کو مرسلہ ہو۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل — تاریخ ۴ نومبر ۱۹۳۵ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۵ نومبر ۱۹۳۵ء

میں بائی لاز میونسپلٹی متعلق مذبح و عمارت بعد ترمیم دفعہ (۹) قواعد مذبح و قاعدہ (۲) قواعد تعمیرات بغرض منظوری پیش ہو کر طے پایا کہ چونکہ ہر دو بائی لاز میونسپلٹی متذکرہ صدر ۱۵ جون ۱۹۳۵ء کے گزٹ میں شمول ہو گئے اور غلطی پریس کی غلطی سے بدون منظوری شائع ہو گئے تھے وہ بحکم جناب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۹ جون ۱۹۳۵ء بے اثر قرار پا چکے ہیں۔ لہذا اب بعد ترمیم دفعہ ۹ قواعد مذبح و قاعدہ (۲) قواعد تعمیرات۔ ہر دو بائی لاز متذکرہ کی منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ آرڈر جاری کیا جاوے نقل متعلقہ برائے اجرائے احکام سررشتہ صدر کو مرسلہ ہو ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری

میونسپلٹی مذبحوں کے انتظام و نگرانی کی نسبت بائی لاز (قواعد ضمنی) ذبح کے جانوروں کا معائنہ

(۱) لازم ہے کہ کسی مذبح میں کوئی جانور ذبح نہ کیا جاوے سوائے اس کے کہ اس کو ایسے معائنہ کرنے والے ممبر میونسپل بورڈ یا اس کی عدم موجودگی میں عہدہ دار نے جو اس کام کیواسطے بورڈ سے مقرر کیا گیا ہو معائنہ کر کے پاس یعنی منظور کیا ہو

(۲) افسر متعلقہ محکمہ میونسپلٹی اس وقت اور اس مقام کی عام اطلاع (نوٹس) دیگا جب اور جہاں ایسے مویشی کا جو میونسپلٹی کے مذبح میں ذبح کئے جانے والے ہوں۔ معائنہ کیا جاتا ہو۔

(۳) جو وقت اور جگہ اسطرح مقرر کیجائے گی اسمیں معائنہ کرنیوالا عہدہ دار یا ممبر میونسپل بورڈ ہر جانور کا جو اس کے سامنے پیش کیا جائے معائنہ کریگا اور اپنا اطمینان اس بات کی نسبت کریگا کہ وہ جانور

(۱) آدمیوں کی خوراک کے قابل ہے

(۲) بیمار یا زیادہ دن کا گابھن نہیں ہے

(۳) بہت کمزور یا نہایت بوڑھا نہیں ہے

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی جانور بوجہ کسی حادثہ کے آئندہ کام کے قابل نہ رہے تو صرف شخص اس وجہ سے نامنظور نہ کیا جاوے۔

(۴) اگر معائنہ کرنے والے عہدہ دار یا ممبر میونسپل بورڈ کا اطمینان حسب مندرجہ بالا ہو جائے تو اس صورت میں تو معائنہ کرنے والے عہدہ دار یا ممبر میونسپل بورڈ کی موجودگی میں جانور کے سر یا بال یا کھال پر میونسپلٹی کے داغ لگانے کے ٹھپہ سے داغ بنا دیا جاویگا۔ جیسا طریقہ میونسپلٹی تجویز کرے۔

(۵) اگر کوئی ایسا جانور معائنہ کے لئے پیش کیا جائے جسکو کوئی چھوت والی بیماری ہو یا جس کی نسبت معقول وجہ سے شبہ کیا جائے

اس کو کوئی چھوت والی بیماری ہے تو لازم ہے کہ وہ اگر معائنہ کرنیوالا عہدہ دار یا ممبر میونسپلبورڈ سے ایسا حکم ہدایت کرے فوراً گرفتار کر لیا جاوے اور میونسپلٹی کو مہیا کیا جاوے تاکہ وہ اس کا علاج مالک کے خرچ سے کیا جاوے۔

(۶) اگر کوئی ایسا جانور معائنہ کے واسطے پیش کیا جاوے جو مرنے کے قریب ہو مگر جس کو کوئی ایسی بیماری نہ ہو تو اس کی وجہ سے اس کی نسبت دفعہ کے قاعدہ کے بموجب عمل کیا جائے تو لازم ہے کہ وہ اگر معائنہ کرنیوالا عہدہ دار یا ممبر میونسپلبورڈ اس بات کی ہدایت کرے فوراً گرفتار کر لیا جاوے اور اس کی نسبت ایسے طریقہ سے عمل کیا جاوے۔ جس کی معائنہ کرنیوالا عہدہ دار یا ممبر میونسپلبورڈ ہدایت کرے۔ مگر شرط یہ ہے کہ یہ بات لازمی ایسے جانور سے متعلق نہ ہوگا۔ جس کو کوئی حادثہ ہو گیا ہو۔

عہدہ دار مہتمم مذبح

(۷) میونسپلٹی کا ایک عہدہ دار ان کل گھنٹوں میں جو مذبح کے لئے مقرر کئے گئے ہوں مذبح میں اپنے فرض منصبی کے لئے موجود رہیگا۔ اور وہ شخص عہدہ دار مہتمم مذبح سمجھا جاویگا۔

(۸) عہدہ دار مہتمم ایک رجسٹر روزانہ مرتب کریگا۔ اور اس میں جنس عمر کیفیت اور حلیہ ان جانوروں کا درج کرے گا۔ جو مذبح میں ذبح کئے جاویں اور عہدہ دار مذکور ایک ہر ہفتہ کو نقل اس رجسٹر کے اندراجات میونسپلٹی کے دفتر کو بھیجا کریگا۔ اور ان جانوروں کے لئے جو سنتا ہی صرف کے لئے ذبح کئے جاویں ایک علیحدہ رجسٹر رکھا جاویگا۔

مذبح کی فیس

(۹) ہر ایک قصاب کو لازم ہوگا۔ جو مذبح کا استعمال کرے کہ مندرجہ ذیل شرح فیس میں سے جو مذبح کے دروازہ پر آویزاں کیجاویگی فیس ادا کرے

	روپیہ	آنہ	پائی
(۱) گائے	۰	۱؍	
(۲) بکری یا بکرا	۰	۲؍	
(۳) ان کے بچے	۰	۱؍	
(۴) بھیڑ یا سور خود	۱	۰	

(۱۰) صرف اس صورت کے کہ فیس کا ٹھیکہ دیا گیا ہو ہر شخص جس سے کوئی ایسی فیس واجب الوصول ہو بذریعہ ہر جو کہ فیس مذکور عہدہ دار مہتمم کو ادا کرے۔

(۱۱) نیز لازم ہے کہ عہدہ دار مہتمم ایک ٹکٹ کی مع مثنیٰ کے نمبر وار بک کا جو اس شخص کو دیا جائیگا مطابق ہوگا۔ جو ان ٹکٹوں کے مثنیٰ کے ساتھ شامل ہے۔ ٹکٹ دیا جائیگا اس شخص کو حوالہ کر دیگا جس نے فیس ادا کی ہو۔ جب ہے کہ ایک ٹکٹ دیا جاوے۔ وہ روزانہ آمدنی کی میزان فرد وار ہر مثنیٰ کے نیچے اس جگہ جو اس کام کے لئے رکھی گئی ہے درج کر دی جائے گی۔

(۱۲) تا ہر ٹکٹ کو لازم ہوگا کہ جب اس سے پریزیڈنٹ وائس پریزیڈنٹ افسر ممبران میونسپلٹی یا کوئی اور عہدہ دار جو اس بارہ میں حسب ضابطہ مجاز ہو ٹکٹ پیش کرنے کو کہے تو ٹکٹ پیش کر دے۔ عہدہ دار مذکور کو لازم ہوگا کہ ایسی جانچ کے بعد جو وہ ضروری سمجھے کوئی میں اندراج کرے اور ٹکٹ پر اپنے مختصر دستخط کر کے تا بعض ٹکٹ واپس کردے۔

مذبح پر

(۱۳) کسی جانور کو مذبح میں نہ آنے دیا جاوے اور لازم ہے کہ کوئی شخص کوئی جانور مذبح میں نہ لاوے جبتک کہ وہ فیس جو تا مذکور نمبر ۱ میں تجویز کی گئی ہے ادا نہ کر دی گئی۔

تشریح اگر کوئی جانور جو کسی پاس مذکورہ ٹکٹ جو پاس کے جاری کئے گئے ہیں تین دن کے اندر مذبح میں نہ لایا جائے تو نیا پاس حاصل کرنا لازمی ہوگا۔

(۱۴) بغیر سمجھا ہے مذبح اس امر کا اطمینان کرنے کے بعد کہ وہ فیس جو بابت لائسنس کے یا میں تجویز کی گئی ہے ادا کر دی گئی ہے۔ جانور یا جانوروں مندرجہ پاس کو مذبح میں داخل ہونے کی اجازت دیگا۔

(۱۵) سوائے عام یا خاص اجازت میونسپلٹی کے لازم ہے کہ سوائے قصابوں اور ان کی نگہداشت کرنیوالے نوکروں ممبران میونسپلبورڈ یا میونسپلٹی کے ان عہدہ داروں کے جو مذبح سے متعلق ہوں کوئی شخص حدود مقام مذکور میں اس وقت تک نہ جاوے یا نہ جانے دیا جاوے جبتک کہ جانوروں کے ذبح کرنے یا ان کی کھال علیحدہ کرنے یا ان کے گوشت کے ٹکڑے کرنے کا کام ہو رہا ہو

(۱۶) لازم ہے کہ کوئی ایسا شخص جس کو جذام یعنی کوڑھ یا کوئی اور متعدی بیماری ہو یا جس کو جلد کی کوئی بیماری ہو۔ مذبح کی عمارت اور احاطہ کے اندر نہ آنے پائے یا نہ بھیجا جائے۔

(۱۷) لازم ہے کہ کتے مذبح کے اندر نہ آنے اور نہ لانے دیئے جائیں۔ اور لازم ہے کہ ان کتوں کی نسبت جو وہاں پائے جاویں۔ وہ کارروائی کی جاوے جو قواعد مروجہ کے موافق ایسے کتوں کی نسبت کیجاتی ہے جن کا لائسنس نہ ہو۔

(۱۸) لازم ہے کہ کوئی جانور مذبح کے حدود کے اندر نہ لایا جاوے اور نہ کوئی شخص لاوے سوائے اس کے کہ وہ فوراً ذبح کئے جاویں اور لازم ہے کہ سب مویشی جو ذبح کے جانے والے ہوں مذبح کے متعلق باڑوں میں رکھے جاویں اور وہ وہاں مناسب طور سے اس وقت تک رکھے جاویں جب تک ذبح کئے جانے کے لئے ان کی ضرورت نہ ہو۔

(۱۹) قصابوں کو لازم ہوگا کہ جب ان کے مویشی باڑوں میں ہوں تو ان کے کھانے کا انتظام خود کریں اور ان کی دیکھ بھال کے واسطے ملازم نوکر رکھیں

مذبح کے اندر

(۲۰) لازم ہے کہ کوئی شخص کسی جانور کو سوائے ان گھنٹوں کے جو میونسپلٹی وقتاً فوقتاً مقرر کرے کسی اور وقت ذبح نہ کرے ان گھنٹوں کا اشتہار مذبح کے کسی ایسے مقام پر لگا دیا جائے گا جو اچھی طرح نظر کے سامنے ہو

(۲۱) عہدہ دار مہتمم ہر قصاب کے لئے ایک جگہ ذبح کرنے کے واسطے مقرر کر دیگا اور قصاب کو لازم ہوگا کہ اپنے مویشی بیچ والی نالی کے ٹھیک اوپر ذبح کرے تاکہ جانوروں کا خون بہ کر فرش کے اوپر نہ آنے پاوے۔

(۲۲) قصاب کو لازم ہوگا کہ مذبح کے اس حصہ کو جو اس کے واسطے مقرر کر دیا گیا ہو فوراً بعد ذبح ہونے ہر جانور کے اچھی طرح دھلوا کر صاف کرا دیا جاوے

(۲۳) بعد ذبح ہونے اور کھال علیحدہ کئے جانے اور صاف کئے جانے کے ہر ذبح کیا ہوا جانور عہدہ دار انچارج مذبح کے معائنہ کے واسطے پیش کیا جاویگا۔ اور لازم ہے کہ کوئی قصاب موافق قواعد ضمنی کے اگلے حصے کے کسی ایسے ذبح کئے ہوئے جانور کو جس میں افسر انچارج کے نزدیک کسی چھوت والی بیماری یا کسی اور ایسی بیماری کی علامتیں پائی جاتی ہوں جس کی وجہ سے اس کا گوشت انسان کے استعمال کے قابل نہ ہو مذبح کے باہر لیجاوے۔

اگر ایسا ذبح کیا ہوا جانور پایا جاوے تو لازم ہوگا کہ اس کے لئے جیسا ایجنسی ہیلتھ آفیسر یا ہیلتھ آفیسر یا ممبران میونسپل بورڈ حکم دیں عمل کیا جاوے۔ اگر اس قواعد ضمنی کے متعلق کوئی جھگڑا پیدا ہو تو وہ ریاست کے ہیلتھ آفیسر کے روبرو پیش کیا جائے گا۔ اور عہدہ دار مذکور کا فیصلہ قطعی ہوگا

(۲۴) جیسا معائنہ کے واسطے قاعدہ میں مقرر کیا گیا ہے ذبح کئے ہوئے جانور کی نسبت یہ معلوم ہو کہ وہ انسان کے استعمال کے قابل ہے تو گوشت پر جو گوشت پر ہو اس پر سے کاٹ دیا گیا ہے ہر عہدہ دار مہتمم کی نگرانی میں ایسا ٹھپہ یا مہر لگائی جا سکتی ہے۔ جو میونسپلٹی وقتاً فوقتاً مقرر کرے

(۲۵) لازم ہے کہ ایسے جانور کی کھال کی نسبت جس کا گوشت اوپر کے قاعدہ نمبر ۲۳ کے بموجب انسان کے استعمال کے ناقابل قرار دیا گیا ہو اگر عہدہ دار مہتمم یا ممبر میونسپل بورڈ یا ہیلتھ آفیسر اس بات کی ہدایت کرے کہ اسی طرح عمل کیا جائے جس طرح اس جانور کے گوشت کی نسبت عمل کیا جاوے۔

(۲۶) قصابوں کو لازم ہوگا کہ کھالوں اور آنتوں اور بیکار چیزوں کو مذبح سے اٹھا لیجاویں اور جو کھال یا آنتوں یا بیکار چیزیں اس وقت سے پہلے اٹھا نہ لیجاویں جب مذبح اس دن کے واسطے بند کیا جائے وہ میونسپلٹی کی ملکیت ہو جائے گی۔ اور ان کی نسبت اس طرح عمل کیا جاوے گا جس طرح میونسپلٹی مناسب خیال کرے۔ مگر شرط یہ ہے کہ اگر میونسپلٹی اس بات کو پسند کرے تو وہ عہدہ دار مہتمم کو یہ اختیار دے سکتی ہے کہ عہدہ دار مذکور ایسی کھالوں یا آنتوں یا بیکار چیزوں کو مالک یا قصاب کے خرچ سے اٹھوا دے۔ اور عہدہ دار مہتمم کو اختیار رہوگا کہ آئندہ ایسے قصاب یا مالک یا ان کے نوکر مذبح میں اس وقت تک نہ آنے دے جب تک صرف مذکورہ میونسپلٹی کو ادا نہ کر دیا جائے۔

(۲۷) لازم ہے کہ کوئی شخص کھالیں اور آنتیں اور بیکار چیزیں مذبح سے اٹھا نہ لیجاوے جب تک وہ مناسب طور سے دھو کر صاف نہ کر لی جائیں

(۲۸) لازم ہے کہ آنتوں کا فضلہ اور جو چیزیں ان میں رہ گئی ہوں نکال دیا جاوے بلکہ قصاب یا ان کی مدد کا کام کرنے والے لوگ اس کو اسی وقت صاف کر کے اٹھا لیجائیں جب آنتیں اور بے کار چیزیں اوپر کے بائی لاز نمبر ۲۶ کے بموجب اٹھائی جائیں۔

(۲۹) لازم ہے کہ گوشت اور آنتیں اور بے کار چیزیں مذبح سے ڈھکی ہوئی گاڑیوں یا ڈھکے ہوئے ٹوکروں یا برتنوں میں جو ایسے نمونے کے ہوں جن کو میونسپلٹی نے منظور رکھا ہو لیجائے جائیں۔ اور عہدہ دار مہتمم مذبح کو لازم ہوگا کہ وہ روز ایسی گاڑیوں یا ٹوکروں یا برتنوں کا معائنہ

کیا کرے اور یہ دیکھ لیا کرے کہ وہ صاف اور اچھی حالت میں رکھے جاتے ہیں
علاوہ ازیں مذکور کو لازم ہوگا کہ کوئی گوشت کسی ایسی گاڑی یا ٹوکرے یا برتن
میں جو صاف نہ ہو لیجانے نہ دے۔

(۳۰) لازم ہے کہ کوئی شخص مذبح میں ذبح کئے ہوئے جانور کے پھونک کر
پھلانے کا عمل نہ کرے۔

(۳۱) لازم ہے کہ کوئی قصاب یا اور شخص مذبح کی عمارت میں یا مذبح کی آراضی
پر گوشت فروخت نہ کرے۔ نہ فروخت ہونے دے۔

(۳۲) جو قصاب یا عام لوگ مذبح کو کام میں لائیں وہ ہر ایسے نقصان کے ذمہ دار
ہونگے جو مذبح کو خاص ان کے فعل سے یا ان کے نوکروں کے فعل سے
پہونچے وہ نقصان جان بوجھکر کیا جاوے خواہ غفلت کی راہ سے
اور جو قصاب یا عام شخص مذبح کو کام میں لائے اور ایسے نقصان کا تاوان
ادا کرنے سے انکار کرے اس کو اس وقت تک مذبح کو کام میں لانے کی اجازت
نہ ہوگی جب تک کہ وہ اس نقصان کا جو ہوا ہے تاوان ادا نہ کرے۔

(۳۳) لازم ہے کہ کوئی قصاب یا اور شخص کوئی ایسا داغ جو اوپر کے قاعدہ
ضمنی نمبر ۴ کے بموجب بنایا گیا ہو یا کوئی ٹھپہ یا مہر جو اوپر کے
قاعدہ نمبر ۲۰ کے بموجب گوشت کے کسی ٹکڑے پر لگائی گئی ہو
نہ دور کرے نہ بگاڑے۔ نہ تبدیل کرے۔

(۳۴ الف) بائی لاز مندرجہ بالا ان راسان کے ذبیحہ سے متعلق نہ ہونگے
جو قربانی عقیقہ یا صدقہ کے واسطے ذبح کئے جائیں

(۳۴ ب) جو راسان دیگر رسومات کی غرض سے مکانات پر ذبح کیجاویں گی
ان کی نسبت حسب ضابطہ پابندی بائی لاز داخل کرنے کی
اجازت حاصل کرنی ہوگی

سزا

ان اختیارات کے بموجب جو ایکٹ کی دفعہ ۲۵۹(۱)
کے بورڈ کو حاصل ہیں یہ حکم دیتا ہے کہ بائی لاز نمبران
۹-۱۰-۱۲-۱۳-۱۵-۱۶-۱۷-۱۹-۲۰
۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-
۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴ الف-۳۴ ب کی خلاف ورزی
کی حالت میں جرمانہ کی سزا دی جائے گی۔ جس کی
تعداد پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ اور
خلاف ورزی برابر جاری رہنے والی خلاف ورزی
ہو تو اور جرمانہ کیا جا سکتا ہے۔ جس کی تعداد پہلی مرتبہ جرم
ثابت ہونے کی تاریخ کے بعد ہر ایسے دن کی بابت
جس میں مجرم کی نسبت یہ ثابت ہو کہ اس نے جرم
کا کرنا جاری رکھا ہے۔ پانچ روپیہ (صہ)
تک ہو سکتی ہے۔

عمارت کی تعمیر یا مکرر تعمیر یا اس میں تبدیلی کرنے کے انتظام کی نسبت ہدایات

(۱) لازم ہے کہ کسی عمارت کی تعمیر یا مکرر تعمیر یا اس میں کوئی جاری تبدیلی کرنی ہو یا کسی کنوئیں کے بنانے یا اس توسیع کرنیکا ارادہ ہو تو اسکی درخواست فرد نقشہ ہی میں پیش کیجائے۔ اور لازم ہوگا کہ ہر ایسی درخواست کیساتھ دو نقشے جو [illegible] کے باقی لازمی ہیں [illegible] بھیجے جائیں۔

(۲) لازم ہے کہ نقشے ایک پیمانہ پر تیار کئے جائیں کہ نقشہ کا ایک انچ ۸ فٹ یا اس سے زیادہ آٹھ فٹ کے برابر ہو جو پیمانہ استعمال کیا جاوے وہ نقشوں پر درج ہونا چاہئے اور مکان کے نقشہ پر موقع سے تعین بہ شمال کی سمت بھی صاف طور پر ظاہر کردینی چاہئے۔ کل نقشوں پر درخواست دینے والے کے دستخط ہونا چاہئیں۔ اور نقشوں میں کل ایسی ضروری تفصیلات درج ہونی چاہئیں جن سے بورڈ اس امر کا تصفیہ کر سکے کہ آیا عمارت مجوزہ مناسب ہوگی یا نہیں۔ خصوصاً امور مندرجہ ذیل ضرور طور نقشوں میں ظاہر کئے جانے چاہئیں۔

(الف) عمارت مجوزہ کا موقع بہ تعلق اُن گذرگاہوں یا گلیوں کے جو اُس سے متصل ہوں اور متعلقہ مکانات یا دیگر جائداد متصلہ کے مالکوں کے نام ہر حالت میں درج ہونا چاہئیں۔ کل گذرگاہوں یا گلیوں کی چوڑائی ظاہر کیجانی چاہئے جس صورت میں چوڑائی کہیں زیادہ اور کہیں کم ہو تو کم سے کم چوڑائی بھی ظاہر کیجانی چاہئے۔

(ب) معمولی پرنالہ اور اوپر کی زمین کی سطح پر قریب آنیوالے پانی پرنالی نقشوں میں صاف طور پر ظاہر کیجانی چاہئے۔

(ج) کل کنوان اور بدرویاں اور پاخانوں اور [illegible] عمارت کے متعلق اور سہولیت کی چیزوں کا موقع اور اُن کے متعلق پوری تفصیلات صاف صاف درج ہونی چاہئیں۔

(د) غرض جس کے لئے عمارت کا استعمال کرنا مقصود ہے۔

(ہ) کل نیا کام نقشہ میں ایک علیحدہ رنگ کے ذریعہ سے دکھایا جانا چاہئے۔ اور نقشوں میں ایک تشریح ان رنگوں کی ہونی چاہئے جو کام میں لائے جائیں۔

(۴) اگر حسب ہدایت نمبر ۱ درخواست دہندہ نقشہ داخل کرنے سے قاصر ہو تو ایسی حالت میں

(۱) ایسے نقشے جن کا ذکر مذکورہ بالا ہدایت نمبر ۳ میں ہو چکے اور جن مکانات کی بابت ہر آنہ ادا کئے مکانات کی بابت ہر آنہ نہیں ادا کرنے پر میونسپلٹی کے دفتر میں دستیاب ہو سکتے ہیں اور درخواست دہندہ کو لازم ہوگا کہ وہ معہ نقشے درخواست پیش کرے۔

(۵) لازم ہے کہ کسی جگہ مسجد یا مندر یا گرجا یا دیگر متبرک یا مذہبی عمارت تعمیر نہ کیجائے سوائے اس صورت کے کہ عمارت مذکور کسی اور متبرک یا مذہبی عمارت سے جو کسی مختلف مذہب کی ہو کم سے کم سو گز کے فاصلہ پر واقع ہو۔

(۶) ہر ایسے پاخانہ اور پیشاب خانہ میں جو کسی عمارت یا اسکے متصل واقع ہو ایک روشندان ہونا چاہئے کہ جس میں

باہری ہوا براہ راست داخل ہو سکتی ہے۔

(۷) بورڈ کو ہدایت ہے کہ پاخانہ اور پیشاب خانہ کا فرش عمدہ اور پختہ بنانا چاہیئے اور کم سے کم نصف انچ فی فٹ حساب سے اس موری کی طرف جھکا ہوا ہو جس کے ذریعہ سے پانی بیرونی جانب خارج ہوتا ہو۔

(۸) ہر ایسے پاخانہ میں جو کمایا جاتا ہو اور پیشاب خانہ میں فرش کا انتظام ہونا چاہیئے۔

(۹) اوس موری میں جس کی نسبت قاعدہ نمبر کے بموجب حکم ہو چکا ہو کہ موری مذکور کا پانی ایسے چہ بچہ میں گرے جس کا پانی اوچھل نہ سکے ایسی ٹونٹی لگی ہونی چاہیئے جو ۳ انچ ڈائی ہو اور اسطور پر بنی ہو کہ آسانی سے بالٹی جو ایک فٹ دو انچ اونچی ہو ٹونٹی مذکور کے نیچے رکھی جا سکے۔

(۱۰) مکان کی موریاں جنمیں سے بچہ رہا گندہ پانی بہتا ہو پختہ ہونی چاہیئے اور جہاں کوئی سڑک کی نالی پچاس یا اسی فٹ کے اندر ہو وہ موری اوس نالی سے ملا دیجانی چاہیئے

(۱۱) لازم ہے کہ عمارت میں لوہے کے پرنالے اور پرنالوں کے قریب تک آبنوارے لوہے کے پرنالے اس غرض سے لگا دیئے جاویں کہ کل مینہ کا پانی جو اسکی چھت یا چھجہ یا آگے کو نکلی ہوئی اور چیزوں پر جمع ہو نیچے لیجایا جائے۔ لازم ہے کہ پرنالہ اور اوپر سے زمین تک پانی لانے کے پرنالے مضبوطی کے ساتھ لگائے جائیں اور پرنالوں سے پانی بہ کر سطح کی موریوں میں بذریعہ ایک ایسی کھلی نالی کے داخل ہوگا جسکا پانی نکلنے کا سوراخ موری کی تہ سے ایک فٹ سے زیادہ اونچائی پر نہ ہو اور پانی موری کے بہاؤ کی سمت میں جا گرے۔

(۱۲) لازم ہے کہ سڑک کو جو جگہ لگی ہوئی ہو ۲۰ فٹ واسطے کم ہو چبوترہ یا زینہ بندی عمارت اور کسی دیگر قسم کی تعمیر کی اجازت نہیں دیجائیگی مگر شرط یہ ہے کہ بورڈ خواہ یہ رو پوشش کسی سڑک یا گلی یا اس کے قریب چبوترہ و بیجا تعمیر بنانے کی نسبت ممانعت کر سکتا ہے۔

(۱۳) لازم ہے کہ تعمیر چبوترہ وغیرہ اور گلی میں اقسام چبوتروں کی اجازت دیجائیگی اور جو چبوترے اسکی یا چھپر یا سائبان کے متعلق ہوں انکے قریب پیشگی کی تعمیر ہوں گے۔ بحیثیت مالکان اس شرط کے ہوں گے کہ بر وقت کسی ضرورت پبلک کے چبوترہ کو علیحدہ کر دے۔ مالکان چبوترہ کسی معاوضہ کے پانے کے مستحق نہ ہونگے۔ ایسے چبوتروں پر مستقل تعمیر یا چھجہ وغیرہ کی اجازت نہ دیجائیگی اور نہ چبوتروں کو اندرون مکان شامل کرنے کا کسی کو حق حاصل ہوگا

(۱۴) تعمیر چبوترہ اور چھجہ منزل زیرین کا کرایہ جو صرف ایکبار بر وقت اجازت تعمیر حسب تفصیل ذیل ادا کرنا ہوگا۔

(۱) تعمیر چبوترہ حسب نمونہ مجوزہ میونسپلٹی بر نالہ یا نالی بحساب فی گز مربع ایک روپیہ چار آنہ عہ/

(۲) چھجہ منزل زیرین صرف ایک سمت میں ۵ر

(۳) سیڑھی یا دو زینہ فی سیڑھی یا دو زینہ ...... ؏

(۴) چھت در دروازہ بقید چوڑائی دروازہ ...... عہ

(۵) چھت بر گھر کی ۸ر

اجازت تعمیر سیڑھیاں

(۱۵) نئیں دروازہ بغرض آمد و رفت حسب نمونہ مجوزہ میونسپلٹی دیجائیگی - ہر سیڑھی منظور شدہ کی بابت کرایہ بحساب دو روپیہ فی سیڑھی یا دو زینہ ۳ فٹ عریض یکجائی طور پر

بہ وقت اجازت تعمیر صرف ایکبار مالکان کو ادا کرنا ہوگا۔

(۱۶) جو شخص اپنی ملکیت آراضی میں کوئی چھجہ چبوترہ وغیرہ تعمیر کریگا تو اوس سے کوئی کرایہ نہیں لیا جائیگا البتہ کوچہ نافذہ یا غیر نافذہ پر لب سڑک یا راستہ آراضی میونسپل بورڈ یا نالی میونسپل بورڈ پر کوئی تعمیر کریگا۔ تو صرف ایکبار کرایہ حسب دفعہ ۱۲ و ۱۵ ادائی لازم ہوگا قبل از اجازت میونسپل بورڈ داخل کرنا ہوگا۔

(۱۷) حدود میونسپلٹی کے اندر لب سڑک سیڑھی بنانے کی کسی حالت میں اجازت نہ دیجائیگی اور نہ کسی ڈھکے ہوئے پٹ نالہ کی جو چھت پر سے سڑک یا سے میونسپل بورڈ پر بنایا جاتا ہے اجازت دیجائیگی الا اس حالت کے کہ پٹ نالہ ٹین کا بنا ہوا اور ٹین سے ڈھکا ہوا ہو یا پٹ نالہ کے دہانہ پر کوئی نلکی لگی ہوئی ہو جس کے ذریعہ سے پانی نالی میں گرایا جاسکے یا دیوار سے ملا ہوا گرایا جاسکے سڑک پر نہ گرایا جائے۔

(۱۸) ٹونٹاں کواڑ جو کھلنے پر چھجہ کے نیچے کام میں لائے جاتے ہیں انکے لگائے جانے کی اجازت نہیں دیجائیگی۔

(۱۹) ہر درخواست بغرض اجازت تعمیر ایک آنہ کے فارم مجوزہ میونسپلٹی لیجائیگی جسکا فارم منسلکہ بائی لاز ہے۔

نمبر درخواست ( ) فارم درخواست تعمیر میونسپلٹی رامپور حسب بائی لاز ۱۹

بخدمت اگزیکٹو افسر صاحب میونسپل بورڈ ریاست رامپور

جناب عالی سائل کو محلہ میں ذیل کی عمارت جو بتفصیل [illegible] ہوگی تعمیر کرانا منظور ہے۔ آپ کی اجازت تعمیر عطا فرمائی جائے

نقشہ عمارت مجوزہ

فیس موازی داخل کرتا ہوں

نوٹ:- درخواست دہندہ کو واضح ہو کہ اجازت بائی لاز واجب میونسپلٹی ہوگی اور حقوق میونسپلٹی ہر طرح محفوظ رہینگے اور اگر کسی جز پر تعمیر شدہ ہو جائیگا اور اسکی اجازت بھی لیجائیگی تو دفعہ ۱۷ ایسی صورت میں ہمیشہ پابند ہونگا۔

تفصیل عمارت تعمیر طلب

۱-

۲-

۳-

۴

۵-

۶

عرضی

فدوی ولد قوم ساکن مالک مکان / قابض مکان

خلاصہ قواعد منظور شدہ جن کی پابندی کرنا لازم ہوگی۔

۱	تاریخ درخواست
۲	نمبر مکان یا نام محلہ یا بازار جس میں تعمیر کی ضرورت ہے
۳	فیس داخل ہو گئی یا نہیں۔
۴	رپورٹ اہلکار متعلقہ کہ کوئی تعرض آراضی نزولی یا آراضی راستہ عام پر تعمیر مطلوبہ سے ہوتا ہے یا نہیں اور کسی قاعدہ مقررہ میونسپلٹی خلاف ورزی تو نہیں ہوتی وغیرہ یہ کہ تعمیر قبل اجازت تو نہیں شروع کردی گئی ہے اور بلحاظ دفعہ [illegible] میونسپلٹی ایکٹ کوئی اور قابل اعتراض ہے یا نہیں۔
۵	رپورٹ ہیلتھ افسر صاحب کہ بموجب قواعد حفظان صحت نالی یا سڑک کی صفائی میں کوئی حصہ تعمیر کسی طرح ہوتا ہے یا نہیں۔

۶	تاریخ روانگی پاس ممبر صاحب حلقہ	
۷	تاریخ معائنہ ممبر صاحب	
۸	خلاصہ تحریر ممبر صاحب حلقہ۔	
۹	تاریخ آمد تحریر دفتر اگزیکیٹو افیسر صاحب۔	
۱۰	خلاصہ حکم منظوری یا نامنظوری	
۱۱	تاریخ حکم آخر۔	
۱۲	تاریخ روانگی برائے جانچ۔	
۱۳	تاریخ رپورٹ بابت تعمیری عمارت بعد جانچ کی آیا تعمیر مطابق اجازت ہوئی یا خلاف ورزی کی گئی ہے۔	
۱۴	تاریخ جب میعاد اجازت منظور شدہ منقضی ہو جائیگی۔	
۱۵	تفصیل رقم جو ذریعہ کرایہ وصول ہوگی۔	
۱۶	تاریخ پہونچنے مثل کی محافظ خانہ میں۔	